اوریکس لیزنگ پاکستان لمیٹڈ

"ڈائیریکٹرز کی رپورٹ"

اوریکس لیزنگ پاکستان لمیٹڈ (اوایل پی/ کمپنی) کے ڈائیریکٹرز اپنی تیسویں (۳۰) سالانہ رپورٹ بمع غیر اشتمال شدہ مالیاتی گوشواروں کے اختتامِ سال 30 جون 2016ء کو پیش کرتے ہوئے انتہائی خوشی محسوس کررہے ہیں۔

کمپنی:

اوریکس لیزنگ پاکستان (اوایل پی) کو جولائی 1986 میں اوریکس کارپوریشن جاپان اور مقامی سرمایہ کاروں کے درمیان ایک مشترکہ منصوبے کے تحت شامل کیا گیا۔ کمپنی کو اجازت حاصل ہے کہ وہ غیر بنکاری مالیاتی کمپنی (این بی ایف سی) کی حیثیت سے لیزنگ کا کاروبار کرے، سیکوریٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے 2003ء میں جاری کردہ، غیر بنکاری مالیاتی کمپنیوں کے قوانین کے تحت۔

اوایل پی چھوٹے اور درمیانی درجے کے انٹرپرائزز کو لیز فنانسنگ مہیا کرنے میں مہارت رکھتا ہے۔ تاہم اس کے کسٹمرز میں بڑی کارپوریشنز، پبلک لسٹڈ کمپنیز، مائیکرو انٹرپرائزز اور انفرادی صارف بھی شامل ہیں۔ کمپنی نے مشرقِ وسطیٰ اور شمالی افریقہ میں مقیم غیر ملکی ایسوسی ایٹس میں بھی سرمایہ کاری کی ہوئی ہے اور انھیں انتظامی مدد فراہم کرتی ہے۔

مالیاتی معلومات:

کمپنی کے مالیاتی نتائج کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

	2016 روپے میں	2015 روپے میں
قبل از ٹیکس منافع	968,082,315	808,088,614
ٹیکس	212,916,615	180,191,463
منافع، جاری آپشنز سے	755,165,700	627,897,151
(نقصان)/منافع، بعد از ٹیکس نیز آپریشن سے	(12,990,050)	43,006,388
سال کا منافع	742,175,650	670,903,539

فی شیئر آمدنی۔ بنیادی اور حل شدہ:

جاری آپریشنز سے	9.20	7.65
بند آپریشنز سے	(0.16)	(0.53)
ٹوٹل۔کُل	9.04	8.18
مناسبت۔قانونی ذخائر میں منتقلی	37,500,000	33,545,177

ڈیویڈنڈ:(تقسیم شدہ منافع):

ڈائیریکٹر 45% کیش ڈیویڈنڈ ادا کرنے شفارش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہے ہیں۔برائے اختتامی سال 30 جون 2016ء (2015-45%)۔

معیشت کا مجموعی جائزہ:

پاکستانی معیشت مسلسل ترقی کے مدراج طے کرتے ہوئے اپنے تیسرے سال، 2016ء میں جی ڈی پی کی شرح 4.7% پر پہنچ گئی ہے جبکہ مقابلتاً پچھلے سال یہ شرح 4.2% فیصد تھی۔زراعتی شعبہ میں کپاس کی پیداوار میں انتہائی کمی کے باوجود مستقل ترقی کا حدف حاصل کیا گیا۔اس نقصان کی تلافی، صنعتی اور خدمات کے شعبے میں قابلِ ذکر ترقی سے کیا گیا اور ان دونوں شعبوں نے اپنے احداف سے بڑھ کر ترقی حاصل کی۔

چائنہ پاکستان اکنامک کوریڈور (سی پیک) کے لیے 46 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا معاہدہ سال کی اہم ترین کامیابی تھی۔سی پیک، توانائی کی کمی اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر اپنی توجہ مرکوز کرے گا۔یہ سرمایہ کاری پیداوار میں اضافہ اور معاشی ترقی میں اہم سنگِ میل ثابت ہوگا۔

تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں کمی اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی طرف سے ترسیلات زر میں اضافے نے ہمارے زرمبادلہ کے ذخائر کو 21 ارب ڈالر کی اعلیٰ سطح تک پہنچا دیا ہے۔تیل کی قیمتوں میں مسلسل کمی کے رجحان نے افراطِ زر کی شرح کو بھی قابو میں رکھا اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو شرح سود میں بتدریج کمی پر آمادہ کیا تاکہ تجارت اور صنعت کو سہولت بہم پہنچائی جا سکے۔

پاکستان آٹھ سال کے بعد ایمرجنگ مارگن اسٹنلے کمپوزیٹ انڈیکس میں شامل کیا گیا، جس نے پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو فروغ دیا اور پی ایس ای انڈیکس میں بھی اضافہ دیکھنے میں آیا اور حال ہی میں 40000 پوائنٹس کی سطح

کوعبور کر گیا جوکہ اپنی بہترین کارکردگی اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کا مظہر ہے۔

مثبت مجموعی رجحان کی وجہ، بہتر سیکوریٹی کی صورتحال اور انرجی سپلائی میں بہتری ہے۔موڈیز کی طرف سے، سی اے اے ون سے بی ریٹنگ میں اضافہ کیا گیا اور ایس اینڈ پی کی طرف سے آؤٹ لُک اپگریڈ کیا گیا جوکہ معیشت میں مثبت رجحان کی غمازی کرتا ہے۔

پاور اور گیس کی دستیابی میں بہتری آئی ہے جوکہ بجلی کی پیداوار میں اضافے اور ایل این جی کی درآمد پر توجہ دینے سے ممکن ہوا جس کی وجہ سے صنعتوں میں توانائی کے شعبے میں 12% کا اضافہ دیکھنے میں آیا۔

گوکہ برآمدات میں پچھلے سال کی نسبت 19% کی کمی ہوئی اس کی وجہ سے ٹیکسٹائل کی مصنوعات کی بین الاقوامی مارکیٹ میں کمی اور اجناس کی قیمتوں میں کمی تھی۔

کپاس کی فصل میں 5 ملین گانٹھوں کی کمی، ٹیکسٹائل کے شعبے کی بہتری میں رکاوٹ کا باعث بنی۔ برآمدات میں کمی کا رجحان ترقی یافتہ ممالک میں غیر یقینی معاشی حالات کی وجہ سے رہے گا۔

کاروباری جائزہ:

اس سال کے دوران کمپنی کی توجہ اپنی خالص کاروباری سرگرمی، مالیاتی لیزنگ کومضبوط بنانے میں رہی۔ جس میں مشینری، مسافر اور تجارتی گاڑیوں کو لیزنگ سے چھوٹی اور درمیانی سائز کی کمپنیوں، شراکت داریوں اور انفرادی ملکیت کے کاروبار سمیت افراد کے لئے مسافر گاڑیاں شامل ہیں مجموعی طور پر اس سال ادائیگیوں کا 8.5% فیصد اضافہ ہوا اور وہ 14551 ملین روپے رہی جوکہ سال گذشتہ میں 13,407 ملین روپے تھی۔ پورٹ فولیو کے معیار کے اہداف حاصل ہوتے رہے۔

اثاثہ جات کے لحاظ سے، تجارتی اور سیلون گاڑیوں کی مد میں 80% ادائیگی کی گئی جبکہ بقایا 20% پلانٹ اور مشینری کی مد میں۔ کمپنی نے ٹرانسپورٹ کے شعبے میں اور گڈز ٹرانسپورٹ کی مد میں 17.6% فیصد کا خصوصی طاق حاصل کیا، او ایل پی کے لیز پورٹ فولیو میں۔ جب کہ 16.99% کے گاڑیوں کے قرض / لیز لوگوں کو دیئے گئے۔ آپریٹنگ لیز کا کاروبار سست روی کا شکار رہا کیونکہ جنریٹرز کے کم مدتی رینٹل (کرائے) کی طلب میں کمی رہی حالانکہ ملک کے شمالی علاقوں میں گیس کی قلت تھی۔ اس کے علاوہ کمپنی کے ای۔ بزنس ڈویژن، آپریٹنگ لیز کی مد میں اس سے قبل رپورٹ کیا گیا، کو فروخت کیا گیا،

اس سال کے دوران، جو کہ حصہ تھا اوایل پی کی اپنی خالص کاروباری سرگرمی پر توجہ مرکوز کرنے کی حکمتِ عملی کا حصہ تھا۔

کمپنی کے مائیکروفنانس ڈویژن کی شاندار کارکردگی مسلسل جاری ہے اوایل پی اپنے آپریشن کی بڑھانے کے لئے نئی برانچوں کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ اپنی پہنچ اور عمل دخل نئے ایریا میں ممکنہ نئے کاروباری احداف حاصل کر سکے۔ اس سال ادائیگیوں میں 8.3% کا اضافہ ہوا اور 705 ملین روپے رہی جبکہ گذشتہ سال یہ 651 ملین روپے تھی۔ اس سال کے دوران 21,884 صارفین نے کمپنی کی جانب سے فراہم کردہ مائیکرولونز سے فائدہ اٹھایا۔

اوایل پی اپنی سرمایہ کاری کو پہلے ایس کے لیزنگ جے ایس سی میں بھی سرمایہ کاری کی کیونکہ ان دنوں سرمایہ کی وطن واپسی کی صورتحال غیر یقینی تھی۔ تاہم موجودہ سال کمپنی نے ایک خریدار کو تلاش کرلیا اور ایس کے لیزنگ میں اپنی سرمایہ کاری کو فروخت کرنے کے سلسلے میں ایک سیل پرچیز ایگریمنٹ کے مرحلے میں داخل ہوگئی۔ اِمسال اوایل پی نے 40.5 ملین روپے کی مخدوش / عبوری رقم کو واپس کرلیا جو کہ ایس کے لیز نگے اکاؤنٹ میں ابتدائی سالوں میں دی گئی تھی۔ جس کے نتیجے میں سال کے اختتام پہ اوایل پی کو فروخت کی آمدنی کی مد میں 46.3 ملین روپے وصول ہوئے۔

دورانِ سال، اوایل پی نے اسٹینڈرڈ چارٹرڈ لیزنگ لمیٹڈ (ایس سی ایل ایل) کو حاصل کیا۔ اوایل پی شیئر ہولڈرز نے اس ملاپ کی اسکیم کی منظوری اپنی غیر معمولی عمومی اجلاس میں 15 مارچ 2016ء کو دی۔ بعدازاں، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ایس سی ایل ایل کے ساتھ اور اوایل پی میں ملاپ کی اسکیم کی منظوری 27 مئی 2016ء کو دی اور اس تاریخ میں ایس سی ایل ایل کی تمام سرگرمیاں ملاپ، منتقلی اور شمولیت اوایل پی میں ہوگئی۔ کمپنی نے 747.64 ملین روپے کی رقم ایس سی ایل ایل کو حاصل کرنے کے لئے ادا کی۔ اس کے علاوہ ایس سی ایل ایل کی اقلیتی شیئر ہولڈرز، جنہوں نے اوایل پی کے شیئرز حاصل کرنا چاہا، انھیں تناسب تبدیلی کے مطابق ایس سی ایل کے 6.42 شیئرز کے عوض 1 شیئر اوایل پی کا، 29,864 شیئرز جاری کیئے گئے۔ اِمسال مالیاتی نتائج ایس سی ایل ایل کے اثاثے اور

واجبات، جوکہ اوایل پی نے حاصل کیئے شامل ہے۔

کمپنی اسٹینڈرڈ چارٹر بینک پاکستان لمیٹڈ (ایس سی بی پی ایل) کی اسٹینڈرڈ چارٹرڈ مضاربہ (ایس سی ایم) میں 10% ایکویٹی ہولڈنگ اور ایس سی بی پی ایل کے 100% شیئر ہولڈنگ جوکہ اسٹینڈرڈ چارٹرڈ سروسز آف پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ (ایس سی ایس) جوکہ ایس سی ایم کی ایکویٹی اور ایس ایم کی انتظامی کنٹرول رکھتی ہے۔ان ملاپ کے نتیجے میں، ایس سی ایس اور ایس سی ایم اب اوایل پی کے ذیلی ادارے بن گئے اور اُن کا نیا نام اوریکس سروسز پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ ہو چکا ہے۔۔ایس سی ایم کو بھی اوریکس مضاربہ کا نیا نام دیا جا چکا ہے۔

سرمایہ کاری کی تفصیلات، غیر حتمی مالیاتی نتائج کے نوٹ نمبر 8 میں فراہم کی گئی ہیں۔

اوریکس مضاربہ 30 سالہ کامیاب کارکردگی کا ریکارڈ رکھتی ہے اور اس کے تجربہ کار و سینئر انتظامیہ انتہائی محتاط اور روایتی بنیادوں پر مضاربہ کے معاملات کو چلانے کو یقینی بناتے ہیں۔مضاربہ کو حاصل کرنے سے اوایل پی کو اسلامی مالیاتی مارکیٹ میں بھی حصہ ملے گا۔

مالیاتی کارکردگی:

مالی سال 2016ء میں اوایل پی نے مسلسل ترقی کا سفر جاری رکھا اور بعد از ٹیکس منافع کی بلند ترین سطح 742.2 ملین روپے پر پہنچ گئی جس نے فی شیئر آمدنی 9.04 روپے ہوگئی جوکہ (2015: Rs. 8.18) تھی۔موجودہ سال کا منافع 10.6% زیادہ تھا گذشتہ سال کے منافع 670.9 ملین روپے کے مقابلے میں۔

محاصل:

کل محاصل 4.10 بلین روپے رہے جوکہ 3.27% زائد رہے گذشتہ سال کے 3.97 بلین روپے کے محاصل سے۔

کمپنی کے کاروبار کی بنیاد اور مضبوط اساس مالیاتی لیز ہے، جس کا کل محاصل میں 56.67% (2015 56.92%) حصہ رہا۔مالیاتی لیز سے محاصل 2.32 بلین روپے (2.26 بلین روپے :2015) جو

کہ 2.65% زائد رہے گذشتہ سال سے جبکہ لیز پورٹ فولیو میں 26.4% کا اضافہ ہوا اور وہ 26.3 بلین روپے (20.8 بلین روپے: جون 2015) رہے۔

حالیہ سالوں میں لیز پورٹ فولیو میں 2.3 بلین روپے ایس یس ایل سے لی گئی لیزوں کی مد میں شامل ہے برخلاف اس آمدنی کے جو کہ ایس سی ایل ایل کے اوایل پی سے 27 مئی 2016ء کو ملاپ تک شامل کی گئی۔اس کے علاوہ اس سال کی آمدنی عکاسی کرتی ہے کہ لیز کے ریٹس میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے جس کی وجہ ملک میں شرح سود میں کمی اور اس کے ساتھ مارکیٹ میں مسابقت میں اضافہ ہے۔

آپریٹنگ لیز سے حاصل کردہ حاصل 534.4 ملین روپے (664 ملین روپے:2015) رہے جو کہ 19.5% کم تھے پچھلے سال سے جیسا کی اس رپورٹ میں پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ محاصل میں کمی کی بنیادی وجہ کم مدتی رینٹل کے لئے جنریٹرز کی طلب میں کمی ہے کیونکہ ملک کے شمالی علاقہ جات میں گیس کی قلت تھی۔ مارک اپ کی آمدنی، گاڑیوں کی فنانس/لون اور مائیکرو فنانس میں % 9.8 کا اضافہ ہوا اور وہ 506.880 ملین روپے رہی، سال گذشتہ کے مقابلے میں جو کہ 461.74 ملین روپے تھی۔

زائد ادائیگیوں نے اہم کردار ادا کیا اچھے محاصل کے نمو کے حصول میں، گرتی شرح سود کے ماحول میں۔ دیگر آمدنی 501.6 ملین روپے (310.7 ملین روپے: جون 2015) 61.4% پچھلے سال کے مقابلے میں۔۔۔۔جس میں حاصل کردہ 235.8 ملین روپے کا یک بارگی نفع شامل ہے، بطور منفی خیر سگالی کے، اسٹینڈرڈ چارٹرڈ لیزنگ لمیٹڈ کے ساتھ اور اوایل پی میں۔

کمپنی کا منافع میں حصہ، منسلک کمپنیوں میں 14.9% کم 234.2 ملین روپے رہا (275.1 ملین روپے: جون 2015)۔ اوایل پی کا حصہ، اومان اور یکس کے منافع میں 7.2% کا اضافہ ہوا اور وہ 167.4 ملین روپے رہا۔ تاہم اوریکس لیزنگ مصر اور سعودی اوریکس نے منافع دکھایا اور اوایل پی کا حصہ ان کمپنیوں میں بھی بالترتیب 18.5% اور 28.9% کم رہا۔ کمپنی کا حصہ الجیل اوریکس، یواے ای میں 4.8 ملین روپے کے نقصان میں رہا جو کہ گذشتہ سال 23.6 ملین روپے کے منافع میں تھی۔ مشرق وسطیٰ میں بیرون ملک ساتھیوں کو مشکل معاشی حالات کا سامنا ہے کیونکہ پچھلے دوسالوں سے تیل کی قیمتیں

انتہائی کمی کا شکار رہی ہیں۔

اخراجات:

اخراجات، چھوڑ کران دفعات کو، ممکنہ لیز اور دیگر نقصانات 2,918.3 ملین روپے رہے (3003.2 ملین، جون 2015) جو کہ گذشتہ سال سے % 2.8 کم تھے۔

فنانس کی لاگت 3.55% کم ہو کہ 1,666.42 ملین روپے (1,727.7 ملین روپے، جون 2015) رہی، قرضوں کے حصول کے پورٹ فولیو 20.79 بلین روپے (16.31 بلین روپے، جون 2015) پر۔

قرضوں کے حصول کے پورٹ فولیو میں شامل ہے، 1.6 بلین روپے کے ایس سی ایل ایل سے متعلق قرضے، جس میں مالی لاگت شامل ہے، 27 مئی 2016ء کو ملاپ تک۔ مالی لاگت میں کمی کی وجہ ملک میں شرح سود میں کمی ہے۔ انتظامی اور عمومی اخراجات 9.1% زائد ہو کر 856.5 ملین (785.0 ملین، جون 2015) رہے۔ جس کی بنیادی وجہ تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ، اسٹاف کی تنخواہوں میں نظر ثانی کے نتیجے میں۔ کمپنی نے اپنے ملازمین کی مراعات کے ڈھانچے میں نظر ثانی کی ماہر اسٹاف کی تنخواہوں میں بڑھتے ہوئے رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے۔

لیزوں کی براہ راست لاگت، جو کہ بنیادی طور پر دیکھ بھال، انشورنس اور فرسودگی کی نمائندگی کرتی ہے۔ آپریٹنگ لیزیز 19.4% کم تھی، 395.4 ملین روپے رہی، جو کہ گذشتہ سال 490.6 ملین روپے تھی۔ یہ کمی آپریٹنگ لیزوں کے محاصل میں کمی کے باعث تھی۔ اس سال کے دوران 215.1 ملین روپے (161.7 ملین، جون 2015) مہیا کئے گئے۔ ممکنہ لیز، لون اور دیگر نقصانات کے جواب میں اس میں ایس سی ایل ایل کے لیز پورٹ فولیو پر 170.5 ملین روپے کی ایک قدامت پسند پرویژن بھی شامل تھی۔

جیسا کہ مالیاتی نتائج کے نوٹ نمبر 51.2 میں انکشاف کیا گیا ہے کہ او ایل پی کا مجموعی انتظام، تمام حسابات کا 100% احاطہ کرتا ہے۔ جو کہ 90 دن سے زائد مدتی ہین یا ان کی درجہ بندی واچ لسٹ

صارفین بغیر اکاؤنٹنگ، مجبوراً سیلز کی اقدار کے ہیں۔

موقوف / غیر جاریہ آپریشنز۔ ای۔ بزنس

جیسا کہ اس رپورٹ میں پہلے بتایا گیا ہے کہ کمپنی نے اپنا ای۔ بزنس کا سیگمنٹ فروخت کر دیا ہے۔ یہ بند کیئے گئے آپریشن سے ہونے والے بعد از ٹیکس نقصان، 13 ملین روپے (43 ملین روپے 2015) کے نتیجے میں کیا گیا۔ یہ کاروبار کمپنی کے اسٹریٹجک مقصد، یعنی کہ اپنے اصل کاروبار، لیزنگ پر توجہ دینے سے وابستہ نہیں تھا۔ جو ٹیکنالوجی مہیا تھی کمپنی کو وہ متروک ہو چکی تھی، اور مستقبل کے محاصل میں کمی کا مکان تھا، اہم اضافی سرمایہ کاری نہ ہونے کہ وجہ سے۔ تفصیلات فنانشل رپورٹ کے نوٹ 45 میں دی گئی ہیں۔

رسک مینجمنٹ:

رسک (خطرہ)، او ایل پی کی سرگرمیوں کے دائرہ کار میں موروثی ہے۔ اس کا انتظام اور کنٹرول، ایک مسلسل عمل ہے، اس عمل میں شناخت، پیمائش اور مختلف کاروباری اور مالیاتی خطرات پر نظر رکھنا (مانیٹرنگ) ہوتی ہے۔ بورڈ آف ڈائریکٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ کمپنی کے رسک مینجمنٹ کا فریم ورک تیار کرے اور اس کی نگرانی کرے۔ بورڈ کی یہ کل ذمہ داری ہے کہ وہ کمپنی کے رسک مینجمنٹ کی پالیسیاں بنائے اور ان کی نگرانی کرے۔ اس کی نگرانی مسلسل بنیادوں پر بذریعہ بورڈ کے نگران، آڈٹ کمیٹی، ایسٹ اور لائبلیٹی کمیٹی اور دیگر انتظامی کمیٹیوں سے کی جاتی ہے۔

رسک مینجمنٹ پر مزید گہری نظر رکھنے کے لئے، رسک مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو مضبوط کیا گیا ہے بذریعہ ملاپ، کریڈٹ رسک اور دیگر رسک مینجمنٹ فنکشنز سے، جس کا مقصد ایک مکمل رسک مینجمنٹ کنٹرول فریم ورک تیار کیا جا سکے تا کہ وہ کمپنی کے رسک یونیورس کی نشاندہی کر سکے اور پالیسیاں، طریقہ کار وضع کر سکے، رسک کو ختم کرنے اور کنٹرول کرنے کے لئے۔

کمپنی کو لاحق اہم خطرات (رسک) کا خلاصہ درج ذیل ہے:

کریڈٹ رسک مینجمنٹ:

کریڈٹ رسک سے مراد ہے، کہ لیزی/ قرض خواہ مقابل پارٹیاں اپنی مالیاتی ذمہ داری ادا کرنے میں ناکام ہوجائیں اپنے مقرر وقت میں ۔ کمپنی، کریڈٹ رسک کا انتظام اور کنٹرول ایسی بندشیں/لمٹ ، رسک کی رقم/ مقدار پر لگائے جو کہ انفرادی صارف، صنعتی مصرف اور اثاثوں کی کسی قسم کے لئے قابل قبول ہو اور جو بھی حدود ہیں ان کی نگرانی موثر طریقے سے کرتے ہوئے ۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے کریڈٹ اَپرووَل اتھارٹی لمٹ کو قائم کیا جس میں کمپنی کی حدود کی منظوری کا اختیار دیا گیا ہے اور سینئر افسران کی تقرری ان کی سینارٹی اور تجربہ کی بنیاد پر کی گئی ۔ کریڈٹ کی منظوری ایک مستقل عمل ہے جو کہ تمام سطحوں پر اعلیٰ اقدار کی کاروائی اور کریڈٹ کی اسکریننگ سے مشروط ہے تا کہ ایسٹ پورٹ فولیو کی کوالٹی کو یقینی بنایا جاسکے ۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے کریڈٹ پالیسی کے بنانے اور منظوری کے بعد، رسک مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ کمپنی کے کریڈٹ رسک کا دوبارہ جائزہ لے اور انفرادی طور پر صارف کی حیثیت کو جانچے ۔ کریڈٹ کی گائڈ لائنز کو مستقل بنیادوں پر بدلتے ہوئے کاروباری حالات اور مارکیٹ کی صورتحال کے مطابق از سر نو جانچا جاتا ہے اور تبدیل بھی کیا جاتا ہے ۔ چونکہ توجہ چھوٹے اور درمیانی سائز کے کاروبار پر ہوتی ہے لہٰذا کمپنی کا کریڈٹ رسک بہت زیادہ صارفین پر محیط ہوتا ہے ۔ کوئی بھی سنگل پارٹی کا ایکسپوزر کمپنی کی ایکویٹی سے 5% سے زائد نہیں جاسکتا، جب کہ ایک سنگل بزنس سیکٹر کا ایکسپوزر 25% سے نہیں بڑھ سکتا ۔

لیکویڈٹی رسک مینجمنٹ:

لیکویڈٹی رسک وہ رسک ہوتا ہے کہ کمپنی اپنی مالیاتی ذمہ داری پورا کرنے کے قابل نہیں ہوتی یا مالیاتی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے اس کے پاس کافی زائد فنڈنگ نہیں ہوتی ۔ لیکویڈٹی رسک کو مختلف مالیاتی ذرائع سے مینیج کیا جاتا ہے مالیاتی اداروں سے کریڈٹ لائنز قائم کر کے اور طویل مدتی اور کم مدتی قرضوں کے درمیان توازن قائم کر کے ۔ ایک لیکویڈٹی پالیسی کو ایسے ترتیب کیا دیا جاتا ہے کہ نئی لیز کی

ادائیگی اس وقت ممکن ہو جب کمپنی کے پاس مناسب فنڈز مہیا ہوں تاکہ سہ ماہی قرض کی ادائیگی کی ذمہ داری پوری ہو سکے۔

لیکویڈ سیکوریٹیز کی منظوری کے مراحل بھی مشروط ہوتے ہیں قانونی ذمہ داریوں و ضروریات کو پورا کرنے سے، تاکہ بوقت ضرورت زائد فنڈز کی دستیابی یقینی ہو سکے۔ ایسیٹ اور لائبلیٹی مینجمنٹ کا حصہ ہوتے ہوئے مستقبل کے کیش فلوز کو استعمال کیا جاتا ہے، لیکویڈٹی رسک کی پیمائش اور نگرانی کے لئے۔

مارکیٹ رسک مینجمنٹ:

مارکیٹ رسک وہ رسک ہوتا ہے کہ مارکیٹ کے حساس اثاثوں کی قدر میں کمی بیشی دیکھنے میں آئے بوجہ کسی بھی مارکیٹ فیکٹر کی حرکت سے جیسے کہ: شرح سود، کرنسی کی قیمتوں یا ایکسچینج ریٹ۔ او ایل پی میں مارکیٹ کا رسک روایتی طور پر 3 قسموں کا ہوتا ہے:

شرح سود کا رسک، کرنسی کا رسک اور دیگر قیمتوں کا رسک۔

کمپنی کے قرض کی ادائیگی کی ذمہ داریوں سے وابستہ ہوتا ہے جو کہ متحرک شرح سود (ویری ایبل) اور مالیاتی اثاثے، متحرک سود پر ہوں تو ہوتا ہے۔ کمپنی اس رسک پر قابو پاتی ہے، مارکیٹ کے شرح سود میں تبدیلی کے رجحان پر نظر رکھ کر اور مناسب اسپریڈ رکھتے ہوئے جو کہ گنجائش دیتا ہے اگر ریٹس میں اتار چڑھاؤ تیز ہو۔ کمپنی کافی حد تک شرح سود (فکسڈ ویری ایبل) سے مطابقت رکھتے ہوئے اپنے لیز لون پورٹ فولیو کو مالیاتی ذمہ داریوں سے ہم آہنگ رکھتی ہے اور اگر نہ ہو تو قابل قبول حد میں رکھتی۔ کرنسی کے رسک کو کمپنی کنٹرول کرتی ہے، غیر ملکی کرنسی میں قرضوں کے حصول سے اور سمندر پار ایسوسی ایٹس میں سرمایہ کاری سے جو کہ پاکستانی روپے کے بجائے دوسری کرنسی میں ہوتی ہے۔ پالیسی کے طور پر کمپنی قرضوں کے حصول میں اوپن کرنسی کا رسک نہیں لیتی اور کراس کرنسی سویپ استعمال کرتی ہے تاکہ بیرونی کرنسی میں قرضوں کے حصول میں کرنسی رسک کو ہیج کرے۔

دیگر قیمتوں کے رسک اس وقت ہوتے ہیں جب کمپنی اپنی سرمایہ کاری، میوچل فنڈز اور لسٹڈ کمپنیز کے عام شیئر میں کرتی ہے۔ اب کمپنی کی سرمایہ کاری عام شیئرز یا میوچل فنڈز میں نہیں ہے۔

آپریشنل رسک:

آپریشنل رسک وہ رسک ہے جس میں اندرونی پروسیس، لوگ اور سسٹم میں ناکامی ہو یا بیرونی عوامل سے، چاہے وہ جان بوجھ کر، حادثاتی یا قدرتی وجہ سے ہو۔ جیسا کہ ہمارا بزنس حالیہ سالوں میں مزید پھیل گیا ہے۔ آپریشنل رسک مینجمنٹ کی اہمیت بھی بڑھ گئی ہے، مجموعی طور پر خطرے کے انتظام کے ایک جزو کے طور پر۔ جب کنٹرول انجام دہی میں ناکام ہو جائیں تو آپریشنل رسکس، ساکھ کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور اس کے قانونی یا ریگولیٹری مضمرات ہو سکتے ہیں جس سے مالیاتی نقصان ہو سکتا ہے۔ آپریشنل رسک کو کم کیا جا سکتا ہے اور اس کو قابل قبول حد تک گھٹایا جا سکتا ہے، کنٹرول فریم ورک اور مانیٹرنگ کے ذریعے۔ آپریشنل رسک سے ہونے والے نقصانات کو گھٹانے کے لئے، اوایل پی اپنے انٹرنل آڈٹ، رسک مینجمنٹ اور افعال تعمیل کو مضبوط بنا رہی ہے۔ بھرپور توجہ دی جا رہی ہے، آپریشنل رسک ایریا میں سسٹم کو ناکامی سے بچانے کے اندرونی کنٹرولز کو موثر بنایا جا رہا ہے تاکہ فراڈ اور جعلسازی سے بچا جا سکے۔ آئی ٹی کی سیکوریٹی میں بہتری اور انفرادی ذمہ داریوں کو مزید بیان کرنے سے، حفاظتی اقدامات بڑھانے سے، کارکردگی بڑھانے سے اور آٹومیشن، آڈٹ سورسنگ کے ذریعے اور ہیومن ریسورسز کی کوالٹی کو بہتر بنانے کے لئے ٹریننگ اور ڈیولپمنٹ کے معیار کو بڑھایا جا رہا ہے۔

انٹرنل کنٹرول اور تعمیل:

اوایل پی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ایسی پالیسیاں اور طریقہ کار کی منظوری دی ہے جو کہ یقینی بناتی ہے، کمپنی کے اندرونی کنٹرول اور بہترین سسٹم کی موجودگی کو۔ کمپنی کا ایک مضبوط انٹرنل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ ہے جو کہ براہِ راست جواب دہ ہے۔ بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کو۔ یہ شعبہ وسیع پیمانے پر آڈٹ کو قابل عمل بناتا ہے، نہ صرف پالیسیوں اور طریقہ کار کے عمل پذیری کے لئے بلکہ خطرات سے آگاہی بھی دیتا ہے تاکہ بروقت سخت اندرونی حفاظتی اقدامات کیئے جا سکیں۔ اس کے علاوہ، انٹر ڈیپارٹمنٹل آڈٹ، کریڈٹ کی فراہمی کے بعد آڈٹ اور تعمیل کا جائزہ لیا جا سکے تاکہ تعمیلات ،متعلقہ قواعد و قوانین کے مطابق کی جا سکیں۔

فنڈنگ اور لیکویڈٹی:

کمپنی نے ایک مضبوط مالیاتی بنیاد کی تعمیر کی ہے، ہم آہنگی قائم رکھتے ہوئے اپنی طویل مدتی لیزنگ / قرضے اور طویل مدتی فنڈنگ کے ساتھ اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق مناسب فنڈنگ کا انتظام بھی کیا ہے۔ اوایل پی کے فنڈنگ کے متنوع ذرائع ہیں جو کہ کمپنی کی فنڈنگ کی ضروریات کی با آسانی

انتظام کو یقینی بناتی ہے۔اہم فنڈنگ کے ذرائع میں مالیاتی اداروں سے قرضے اور براہِ راست ڈپازٹ بذریعہ ڈپازٹ کے سرٹیفکیٹ کے اجراء شامل ہیں۔

30 جون 2016ء تک کمپنی، 19 مالیاتی اداروں سے 11 بلین روپے کے قرضے حاصل کر چکی ہے۔ڈپازٹ کے سرٹیفکیٹ پورٹ فولیو میں 40% اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جو کہ 2015 میں 6.9 بلین روپے سے 2016 میں 9.7 بلین روپے ہے۔جو فنڈ حاصل کیا گیا مالیاتی اداروں اور ریٹیل ڈپازٹ سے، اس کی مہارت سے نگرانی کی گئی تا کہ زیادہ سے زیادہ فنڈنگ کے اسٹرکچر کو برقرار رکھا جائے۔

کارپوریٹ گورننس:

اوایل پی کا عزم ہے کہ وہ اچھی کارپوریٹ گورننس کے اعلیٰ اقدار کو برقرار رکھے، بذریعہ ایک قائم کنٹرول فریم ورک کو برقرار رکھتے ہوئے جو کہ مشتمل ہے واضح ڈھانچے، اتھارٹی کی حدود اور احتساب پر۔

معاملات میں پالیسیوں اور قواعد وضوابط کو بہتر سمجھتے ہوئے، شفافیت کو یقینی بنانے پر ہمارا زور ہے۔کمپنی فخر کرتی ہے، قانون سازی کے نظام کی تعمیل کرنے میں، جس میں کمپنی چلتی ہے، جس میں کمپنیز آرڈیننس 1984ء، نان بینکنگ فنانس کمپنیز اور نوٹیفائیڈ اینٹیٹیز ریگولیشنز 2008ء، لسٹنگ ریگولیشن آف پاکستان اسٹاک ایکسچینج اور میمورنڈم اینڈ آرٹیکل آف ایسوی ایشن آف دی کمپنی شامل ہیں۔

شفافیت، عدل اور احتساب کو یقینی بنانے کے لئے، بورڈ نے ایک خودمختار ڈائریکٹر کو بورڈ کا چیئرمین مقرر کیا اور آڈٹ کمیٹی کے چیئرمین بھی بورڈ کے ایک خودمختار ڈائریکٹر ہیں۔کمپنی کی انتظامی کمیٹی، سینئر ایگزیکٹوز پر مشتمل ہے، جو کہ بورڈ کی رہنمائی کے تحت کمپنی کی اسٹریٹجک سمت کا تعین کرتی ہے اور کاروباری منصوبہ بندی کرتی ہے۔

کارپوریٹ سماجی ذمہ داری:

اوایل پی، کمیونٹی کی بہتری کے لئے پرعزم ہے۔ماحول اور سماجی بہبود کے لئے کمپنی کے مقاصد انتہائی گہرے ہیں۔ایک سماجی طور پر ذمہ دار کمپنی کے، اوایل پی ایک سے زیادہ فلاحی اداروں سے شراکت داری رکھتی ہے۔کمپنی حمایت کرتی ہے مختلف کاموں کی جو کہ غریبوں کی بہتری اور بہبود کے لئے ساتھ ساتھ

جسمانی طور پر معذور لوگوں کے لئے۔ خصوصی امور میں جیسے کہ تعلیم، صحت اور غربت کے خاتمے کے لئے کمپنی فائدے بہم پہنچاتی ہے۔

کمپنی کا مائکروفنانس پروگرام انتہائی اہمیت کا حامل ہے ہزاروں کم آمدنی والے لوگوں کی زندگی بہتر بنانے کے لئے، اور خصوصی توجہ کاروباری خواتین پر ہے۔ فی الحال کمپنی کے پاس 22 ہزار سے زائد مائکروفنانس کے کلائنٹس ہیں۔ جن کو 10 برانچوں کے نیٹ ورک کے ذریعے خدمات بہم پہنچائی جارہی ہیں۔ کمپنی کا ارادہ ہے کہ آنے والے سالوں میں اس پروگرام کے دائرہ کار مزید پھیلایا جائے، نئی برانچوں کے قیام سے۔

لوگ:

اوایل پی کا مضبوط ترین اثاثہ اس کی باصلاحیت، ہنرمند اور مشاق اسٹاف ممبران کی ٹیم ہے۔ ہم اپنے ملازمین کو ایسا ماحول اور کلچر فراہم کرنا چاہتے ہیں جس میں وہ اپنے کام کی ذمہ داری لیں اور اپنے تجربہ اور صلاحیت کو موثر انداز سے استعمال کر سکیں۔ کمپنی اپنے اسٹاف ممبران کے لئے مختلف ٹریننگ اور تربیت کے پروگرام مرتب کرتی رہتی ہے اور ملازمین ان سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کرتے ہیں تاکہ ان کی پیشہ ورانہ کارکردگی میں بہتری آسکے۔ بورڈ اپنے اسٹاف ممبران کی جانفشانی اور محنت کی معترف ہے کہ ان کے کلیدی کردار کی وجہ سے کمپنی کے کاروبار میں مستقل ترقی ہو رہی ہے۔

کاروباری اخلاقیات:

اوایل پی کا کوڈ آف کنڈیکٹ (ضابطۂ اخلاق)، ایک واضح فریم ورک مہیا کرتا ہے جس میں رہ کر ملازمین اپنے کردار کو بہتر طور پر متعین کر سکتے ہیں۔

ضابطۂ اخلاق کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ وہ کاروباری اخلاقیات کی اعلیٰ ترین معیار اور رائج حکومتی قوانین کی تعمیل، قواعد وضوابط کی تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ ضروری ہے کہ ملازمین مہارت سے کام کریں اور تمام کاروباری امور کی بروقت ادائیگی میں رازداری کے اعلیٰ معیار کو مدِنظر رکھیں (اندرون و بیرونِ او ایل پی) اور عدل، برابری اور تہذیب کا مظاہرہ کریں اپنے صارفین، ملازمین اور حصہ داروں سے۔

اوایل پی کا ضابطۂ اخلاق، اخلاقی معاملات سے نمٹنے کے لئے رہنمائی فراہم کرتا ہے اور راستہ بتاتا ہے کہ کس طرح غیر اخلاقی معاملہ کو رپورٹ کیا جائے۔ ہر ملازم کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مکمل طور پر ضابطۂ اور کمپنی کی پالیسیوں کو سمجھے اور اس پر عملدرآمد کرے۔ ملازمین اپنی ذمہ داریاں، ضابطۂ اخلاق کی روح کے مطابق ادا کریں۔

ایوارڈز اور اعترافات:

اوایل پی کی بہترین کارکردگی اور پیشہ ور انتظامیہ کو کئی اداروں نے سراہا ہے اور اس کے اعتراف میں کمپنی کو ایوارڈز سے نوازا جاتا رہا ہے۔ کمپنی نے مندرجہ ذیل ایوارڈ حال ہی میں حاصل کیے ہیں۔

☆ ایم۔اے۔پی۔31واں کارپوریٹ ایکسیلینس ایوارڈ 2015 (فنانشل سروسز کی کیٹیگری میں) منجانب: مینجمنٹ ایسوسی ایشن آف پاکستان۔ 24 فروری 2016ء کو کراچی میں ہونے والی تقریب میں دیا گیا۔

☆ این بی ایف آئی اور مضاربہ ایسوسی ایشن آف پاکستان کی جانب سے "بہترین کارکردگی ایوارڈ 2015"۔ اوایل پی نے یہ ایوارڈ 17 مارچ 2016ء کو کراچی میں منعقد ہونے والی تقریب میں حاصل کیا۔

☆ 3 مئی 2016ء کو ایوانِ صدر، اسلام آباد میں فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی جانب سے مالیاتی خدمات کے اعتراف میں "چوتھا ایف پی سی آئی اچیومنٹ ایوارڈ 2015" دیا گیا۔

مستقبل کا جائزہ:

میکرو اکنامک اشاروں میں مسلسل ترقی اور امن وامان کی بہتر صورتحال، وہ مثبت عوامل ہیں جو کہ کاروبار کے اعتماد کو حوصلہ اور مضبوطی فراہم کررہے ہیں۔ بہتر معاشی حالات کے تناظر میں کمپنی اُمید کرتی ہے کہ ملک میں لیزنگ کی طلب میں مستحکم اضافہ ہوگا۔ تاہم، بہت سارے بینک اس کاروبار میں داخل

ہو رہے ہیں جس سے آنے والے سالوں میں کمپنی کو سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ کمپنی بڑھتے ہوئے مسابقتی چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنے بزنس ماڈل کا جائزہ لے رہی اور اپنے سسٹم کو مزید بہتر بنانے میں کوشاں ہے۔

ڈائریکٹرز کا اعلامیہ:

1۔ اوریکس لیزنگ پاکستان لمیٹڈ کی انتظامیہ نے جو مالیاتی تفصیلات تیار کی ہیں وہ منصفانہ طور پر عکاسی کرتی ہے، اس معاملات کی حالت، آپریشنز کے نتائج، کیش فلوز اور ایکویٹی میں تبدیلی کے۔

2۔ کمپنی کے اکاؤنٹس کی مناسب کتابوں کو برقرار رکھا گیا ہے۔

3۔ مالیاتی تفصیلات کی تیاری میں مناسب اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا مسلسل اِطلاق کیا گیا ہے اور اکاؤنٹنگ کے تخمینے لگانے کے لئے مناسب اور دانشمندانہ فیصلے کئے گئے ہیں۔

4۔ انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ جو کہ پاکستان میں رائج ہیں، کے مطابق مالیاتی تفصیلات تیار کی گئی ہیں اور کسی بھی کمی کا مناسب طور پر انکشاف کیا گیا ہے۔

5۔ انٹرنل کنٹرول کے سسٹم کو بہترین طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے اور اس کو مؤثر طریقے سے لاگو کیا گیا ہے۔

6۔ کمپنی کی آگے بڑھنے کی صلاحیت میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔

7۔ دورانِ سال 30 جون 2016ء تک کمپنی کے آپریٹنگ نتائج میں اہم انحراف کی تفصیل، ڈائریکٹرز کی رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے۔

8۔ اہم آپریٹنگ اور مالیاتی اعداد وشمار (گذشتہ چھ سال کے) کو سالانہ رپورٹ 2016ء کے صفحہ نمبر 70 میں پیش کیا گیا ہے۔

9۔ تسلیم شدہ پراویڈنٹ فنڈ کی سرمایہ کاری کی قیمت، 30 جون 2016ء میں 352.2 ملین روپے تھی (غیر آڈٹ شدہ) اور 30 جون 2015ء تک 376.5 ملین روپے تھی (آڈٹ شدہ)۔ کمپنی کے تسلیم شدہ گریجویٹی فنڈ میں سرمایہ کاری کی قیمت، 30 جون 2016ء میں 155.2 ملین روپے (غیر آڈٹ شدہ) تھی اور 30 جون 2015ء تک 160.2 ملین روپے (آڈٹ شدہ تھی)۔

10۔ دورانِ سال ڈائریکٹراورایگزیکٹوکی جانب سے کمپنی کے شیئرز میں مندرجہ ذیل خریدوفروخت کی گئیں۔

نام	عہدہ	لین دین کی نوعیت	شیئرز کی تعداد
محترمہ نرگس گھالو	نان ایگزیکٹوڈائریکٹر	شیئرز کی خرید	1500
جناب اسدعلی شیخ	ہیڈآف کمپلائنس	شیئرز کی فروخت	10,000

11۔ ایک ڈائریکٹر، پاکستان انسٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس کی جانب سے دیئے گئے ڈائریکٹر ایجوکیشن کی سندحاصل کرتا ہے۔ مالیاتی سال کے اختتام تک،8میں سے 4ڈائریکٹرز، ڈائریکٹرزٹریننگ پروگرام کے تحت سندیں حاصل کرچکے ہیں،تاکہ کارپوریٹ گورننس کے ضابطہ کی ضروریات کوپوراکیاجاسکے۔

12۔ اس سال بورڈآف ڈائریکٹرزکی چھ میٹنگز،آڈٹ کمیٹی کی چھ(6)اورہیومن ریسورس اورریمونریشن کمیٹی کی دومیٹنگزمنعقدہوئیں۔جوڈائریکٹرز،اجلاسوں میں شریک نہ ہوسکے،ان کومیٹنگ کی رو‎ٔداد اورپیش رفت سے آگاہ رکھاگیا۔

بورڈآف ڈائریکٹرزکے اجلاس:

ڈائریکٹرکانام	میٹنگزمیں شرکت	ڈائریکٹرکانام	میٹنگزمیں شرکت
ٹائیزوزکیساٹ(1)	4	خالدعزیزمرزا(7)	-
شاہین امین (2)	6	کازوہیٹواینو(غیرمقامی) (8)	6
ہیروشی نیشیو(غیرمقامی (3)	1	نرگس گھالو	4
ہمایوں مراد(غیرمقامی)(4)	4	ھاروکازویاماگوچی(غیرمقامی)	-
ٹاکی حیساکانیڈا(غیرمقامی)(5)	1	شاہدعثمان	6
کنورادِریس (6)	5	ہیڈیاکی یوکویاما(غیرمقامی) (9)	-

(1) سی ای او کی حیثیت سے 31 جنوری 2016ء کو ریٹائر ہوئے اور 22 فروری 2016ء کو ڈائریکٹر کی حیثیت سے استعفیٰ دیا۔
(2) 01 فروری 2016ء کو سی ای او کی حیثیت سے تقرری ہوئی۔
(3) 22 فروری 2016ء کو ڈائریکٹر کی حیثیت سے تقرری ہوئی۔
(4) 16 مارچ 2016ء کو ڈائریکٹر کی حیثیت سے استعفیٰ دیا۔
(5) 16 مارچ 2016ء کو ڈائریکٹر کی حیثیت سے تقرری ہوئی۔
(6) 13 مئی 2016ء کو ڈائریکٹر کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے۔
(7) 15 جون 2016ء کو ڈائریکٹر کی حیثیت سے تقرری ہوئی۔
(8) 8 اگست 2016ء کو ڈائریکٹر کی حیثیت سے استعفیٰ دیا۔
(9) 8 اگست 2016ء کو ڈائریکٹر کی حیثیت سے تقرری ہوئی۔

جو ڈائریکٹرز، بورڈ میٹنگ میں شرکت نہ کر سکے ان کی چھٹی کی درخواست کی منظوری دی گئی۔

آڈٹ کمیٹی کے اجلاس:

ڈائریکٹر کا نام	اجلاس میں شرکت	ڈائریکٹر کا نام	اجلاس میں شرکت
شاہد عثمان	6	شاہین امین (1)	4
کازوہیٹو (غیر مقامی) (2)	6	ٹاکی حیسا کانیڈا (غیر مقامی) (3)	-
ھاروکازو یاما گوچی (غیر مقامی) (4)	-	ہیڈیاکی یوکویاما (غیر مقامی) (5)	-

(1) 22 فروری 2016ء کو ممبر کی حیثیت سے استعفیٰ دیا۔
(2) 8 اگست 2016ء کو ممبر کی حیثیت سے استعفیٰ دیا۔
(3) 15 اگست 2016ء کو ممبر کی حیثیت سے تقرری ہوئی۔
(4) 29 اگست 2016ء کو ممبر کی حیثیت سے استعفیٰ دیا۔
(5) 29 اگست 2016ء کو ممبر کی حیثیت سے تقرری ہوئی۔

ہیومین ریوسورس اور ریمونیشن کمیٹی کے اجلاس:

ڈائریکٹر کا نام	اجلاس میں شرکت	ڈائریکٹر کا نام	اجلاس میں شرکت
ٹائزون کیساٹ (1)	1	شاہین امین	2
نرگس گھالو (2)	1	کازوھیٹو اینو (غیر مقامی) (3)	2
ھاروکا زویاما گوچی (غیر مقامی) (4)	0	ھیروشی نیشیو (غیر مقامی) (5)	1
ہیڈیا کی یوکویاما (غیر مقامی) (6)	0	-	-

(1) 31 جنوری 2016ء کو ممبر کی حیثیت سے استعفیٰ دیا۔

(2) 22 فروری 2016ء کو ممبر کی حیثیت سے تقرری ہوئی۔

(3) 8 اگست 2016ء کو ممبر کی حیثیت سے استعفیٰ دیا۔

(4) 29 اگست 2016ء کو ممبر کی حیثیت سے استعفیٰ دیا۔

(5) 29 اگست 2016ء کو ممبر کی حیثیت سے تقرری ہوئی۔

(6) 29 اگست 2016ء کو ممبر کی حیثیت سے تقرری ہوئی۔

بورڈ میں تبدیلیاں:

☆ جناب ٹائیزون کیساٹ، 31 جنوری 2016ء کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کی حیثیت سے ریٹائر ہو گئے اور جناب شاہین امین کو 01 فروری 2016ء سے چیف ایگزیکٹو آفیسر مقرر کیا گیا۔

☆ جناب ٹائیزون کیساٹ نے ڈائریکٹر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور جناب ھیروشی نیشیو کو 22 فروری 2016ء کو ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔

☆ جناب ہمایوں مراد نے ڈائریکٹر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور جناب تاکی ھیشا کانیڈا کو 16 مارچ 2016ء کو ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔

☆ جناب کنور ادریس نے 13 مئی 2016ء کو ڈائریکٹر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

☆ جناب خالد عزیز مرزا کو 15 جون 2016ء کو ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔

☆ جناب کازوھیٹو اینو نے ڈائریکٹر کی حیثیت سے استعفیٰ دے دیا اور 8 اگست 2016ء کو جناب ہائی ڈی آ کی یوکویاما، کو ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز، ریکارڈ کا حصہ بناتے ہوئے جناب ِکساٹ، جناب مراد، جناب ادریس اور جناب اینو کی خدمات کی تعریف کرتی ہے اور بورڈ کے ڈائریکٹرز، جناب نیشو، جناب کانیڈا، جناب مرزا اور جناب یوکویاما کو اور سی۔ای۔او۔ جناب امین کو خوش آمدید کہتی ہے۔

کریڈٹ ریٹنگ:

رواں مالی سال کے دوران، 14 جنوری 2016ء کو پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی لمیٹڈ (پاکرا) نے کمپنی کی طویل مدتی ریٹنگ اے۔اے+ (ڈبل اے پلس) اور کم مدتی ریٹنگ کو اے1 پلس برقرار رکھا۔ یہ نان بینکنگ فنانشل سیکٹر کی اعلیٰ ترین ریٹنگز میں سے ہے۔ پاکرا کے معیار کے مطابق یہ ریٹنگ، کریڈٹ رسک کے کم ترین امکانات اور بروقت مالیاتی ادائیگیوں کی بہترین صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔

پیرینٹ کمیٹی:

اوریکس کارپوریشن، جاپان اور اس کے نامزدگان، کمیٹی کی ایکویٹی کا 49.57% رکھتے ہیں۔

آڈیٹرز:

ختم ہوئے مالی سال 30 جون 2016ء پر، میسرز اے۔ایف۔ فرگوسن اینڈ کو، چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ کو آڈیٹر مقرر کیا گیا۔ آڈٹ کمیٹی نے آڈیٹرز کی تقرری برائے سال 30 جون 2017ء تک کے لئے سفارش کی اور اسکی بورڈ آف ڈائریکٹرز نے توثیق کی۔

شیئر ہولڈنگ پیٹرن:

شیئر ہولڈنگ کے پیٹرن 30 جون 2016ء تک، کو سالانہ رپورٹ 2016ء کے صفحہ نمبر 217 میں منسلک کیا گیا ہے۔

چیف ایگزیکٹو آفیسر کا مشاہرہ:

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 22 فروری 2016ء کو منعقدہ اجلاس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر کی سالانہ تنخواہ 26.2 ملین روپے کی منظوری دی جس کا اِطلاق 1 فروری 2016ء سے ہوگا۔ اس کے علاوہ چیف ایگزیکٹو آفیسر، بورڈ کی طرف سے مقرر کئے گئے کارکردگی کے بونس اور دیگر سہولیات کے بھی حقدار ہونگے (کمپنی کی پالیسی کے مطابق)۔

اعتراف:

بورڈ معترف ہے ریگولیٹری اتھارٹی، بینکرز، کاروباری پارٹنرز اور شراکت داروں کی خدمات اور تعاون کی۔ اور اُمید کرتی ہے کہ کمپنی کی ترقی میں ان کا تعاون اور مشورہ مستقبل میں بھی شاملِ حال رہے گا۔ بورڈ اپنے قابل، قدر کسٹمرز اور ڈیپازٹرز کے مسلسل اعتماد و تعاون کا بھی شکر گزار ہے۔

بورڈ کی جانب سے

شاہین امین
(چیف ایگزیکٹو آفیسر)
29 ستمبر 2016ء